© rasailojaraid.com

مسافرینِ آخرت

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ۝

گزشتہ ماہ ہمارے کئی مہربان، بزرگ اور معاونین انتقال فرما گئے۔

حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰن رحمہ اللہ: آپ جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کے مہتمم اور متبحر عالم دین تھے۔ تمام عمر دینِ حق کی تعلیم و تدریس میں صرف کی اور اس کے ساتھ ساتھ جب بھی ملک میں کوئی دینی تحریک پروان چڑھتی تو آپ اس میں پیش پیش رہے۔ خصوصاً عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے آپ کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔

حضرت مولانا عبدالحکیم رحمہ اللہ: جمعیت علماءِ اسلام کے مرکزی رہنما تھے۔ بھٹو دور میں قومی اسمبلی کے ممبر بھی منتخب ہوئے۔ جامعہ فرقانیہ راولپنڈی کے بانی تھے۔ پاکستان میں مختلف دینی و سیاسی تحریکوں میں نمایاں کردار ادا کیا۔

حضرت مولانا احسان الحق رحمہ اللہ: آپ حضرت مولانا عبدالستار تونسوی مدظلہ کے حقیقی بھائی تھے۔ ردِ رفض و سبائیت کی جدوجہد میں اپنے محترم بھائی کے دستِ راست رہے عمر بھر تبلیغ دین اور تدریس میں مصروف رہے۔ علاقہ تونسہ میں ہی انتقال فرمایا۔

اہلیہ مرحومہ، مولانا ارشاد احمد دیوبندی: ظاہر پیر ضلع رحیم یار خان میں مولانا ارشاد احمد دیوبندی ایک معروف نام ہے۔ علماءِ حق سے گہری محبت کا جذبہ رکھتے ہیں۔ اپنی تحریروں اور تقریروں کے ذریعہ علاقہ بھر میں دین کی شمع روشن رکھے ہوئے ہیں۔ گزشتہ دنوں آپ کی اہلیہ محترمہ رحلت فرما گئیں۔

مدرسہ محمودیہ معمورہ کے معاونین: مجلس احرارِ اسلام کی زیرِ سرپرستی ناگڑیاں ضلع گجرات میں مدرسہ محمودیہ معمورہ قائم ہے۔ مدرسہ کے بہت ہی مخلص معاونین:۔

۱۔ جناب ناصر علیؒ ولد محمد خاں (اجوں) ۲۔ جناب رحمت خانؒ ولد سلطان علی گوجر

۳۔ جناب لال خانؒ ولد رستم علی گوجر، گزشتہ دنوں یکے بعد دیگرے رحلت کر گئے۔ تینوں معاونین دینی جذبہ رکھنے والے اور محبت کرنے والے ساتھی تھے۔ اور علاقہ میں مسلمان بچوں اور بچیوں کی دینی تعلیم و تربیت میں گہری

(بقیہ صفحہ ۲۹ پر)

© rasailojaraid.com